82103 ۔ سیاہ رنگ کے علاوہ بالوں کو کوئی اور رنگ کرنا

سوال

کیا بالوں کو سرخ یا نیلا رنگ کرنا جائز ہے، اور کیا یہ بھی مشابہت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کے لیے بالوں کو سیاہ کی بجائے کوئی اور رنگ کرنا جائز ہے، جبکہ ایسا کرنے میں کفار عورتوں سے مشابہت نہ ہو، مثلا یہ وہ کسی کافرہ عورت یا کافرہ عورتوں کی جماعت کا مخصوص رنگ اور بال رنگنے کا مخصوص طریقہ ہو، یا صرف ایك چٹیا کو رنگ کیا جائے تو اس وقت ان کفار عورتوں کے ساتھ مشابہت جائز نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا بالوں کا کچھ حصہ مثلا بالوں کے کنارے یا صرف اوپر کا حصہ رنگنا جائز ہے ؟

شیخ کا جواب تھا:

" اگر بالوں کو سیاہ کیا جائے تو یہ جائز نہیں، کیونکہ اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، اور سفید بالوں کو رنگ کرنے اور سیاہ کرنے سے اجتناب کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

" اس بڑھاپے (سفید بالوں) کو تبدیل کرو اور سیاہ رنگ سے اجتناب کرو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (5476).

اور بالوں کو سیاہ کرنے والے کے لیے وعید بھی وارد ہے، جو کہ درج ذیل فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی ہے:

" آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہونگے جو سیاہ خضاب لگائینگے، جیسے کبوتر کی پوٹ ہوتی ہے، وہ جنت کی خوشبو تك حاصل نہیں کرینگے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4212) سنن نسائی (8 / 138) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (8153) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور یہ حدیث سفید بالوں کو سیاہ میں تبدیل کرنے کی حرمت پر دلالت کرتی ہے، لیکن سیاہ کے علاوہ باقی رنگ کے متعلق تو اصل جواز ہی ہے، لیکن اگر یہ کافرہ اور فاجرہ عورتوں کے طریقہ اور ا نکی اشکال و انواع میں ہو تو پھر اس اعتبار سے یہ بھی حرام ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4031) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (5 / 109) میں اسے صحیح قرار دیا ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی و رسائل ابن عثیمین (11 / 120).

واللہ اعلم .